صرف پانچ افراد ہی نے جنم لیا؟ یقیناً ایسا نہیں ہے۔ درحقیقت پنجاب کے علماء کا کوئی تذکرہ مرتب نہیں کیا گیا اور علمائے پنجاب میں سے مفتی غلام سرور لاہوری اور فقیر محمد جہلمی کے سوا کوئی ایسا عالم نظر نہیں آتا جس نے اس کام کو چنداں اہمیت دی ہو۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان بھر کے نجی کتب خانوں کا جائزہ لیا جائے۔ ان میں موجود مخطوطات کھنگالے جائیں اور ایسے گمنام علماء کو منظرِ عام پر لایا جائے جن کے کارنامے کیڑوں کی غذا بن رہے ہیں۔ محدود سی معلومات کی بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ پنجاب میں علماء و فضلاء کا کچھ سرمایہ آج بھی محفوظ ہے جس سے علمائے پنجاب کا مرتبہ متعین کیا جا سکتا ہے۔

یہی حال سندھ، سرحد اور بلوچستان کا ہے۔ امید ہے پاکستان کے علمی ادارے اس طرف توجہ دیں گے۔ (ابو شاہد)

(۲)

جنازہ غائبانہ	مولانا کرم الدین السلفی
صفحات	۹۶
قیمت	؟
پتہ	کرم الدین مدرس دار الحدیث رحمانیہ۔ سولجر بازار۔ کراچی ۳

کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے۔ اس موضوع پر اردو زبان میں جتنی کتابیں تالیف کی گئی ہیں زیرِ تبصرہ کتاب ان سب سے جامع اور محققانہ ہے۔

مؤلف نے سب سے پہلے آخرت کا منظر پیش کیا، کہ وہاں کوئی کسی کے کچھ کام نہیں آئے گا۔ اپنے ہوں یا پرائے، سب کو اپنی اپنی پڑی ہوگی۔ اِلَّا المتقین۔

اس کے بعد جنازہ کی حقیقت سمجھائی گئی ہے، پھر کیفیت نمازِ جنازہ، اور بعد از دفن اہلِ قبور کو کس طرح دعا کا انتظار رہتا ہے؟

غائبانہ نمازِ جنازہ کا ثبوت، احادیث مرفوعہ، قول اور فعل، پھر آثار موقوفہ، تعامل ائمہ اکرام نے اپنے عہد میں انھوں نے کس طرح ایک دوسرے کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی اور بعض احادیث کی تشریح اور توضیح، اقوال ائمہ اور بعض روایات کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ جو خاصہ دلچسپ اور محققانہ ہے۔ بالخصوص اس سلسلے میں مؤلف نے تاریخی شہادتوں کا انبار لگا دیا ہے، جن کی تعداد (۱۴۳) بنتی ہے۔ جن میں علمائے شافعیہ، حنبلیہ، مالکیہ اور حنفیہ سب کا تعامل آجاتا ہے۔ پاکستان میں جن زعماء اور قائدین کی